حج کے تمام مسائل، احکام اور فضائل واعمال پر مشتمل ایک بہترین کتابچہ

حج وعمرہ

قرآن وسنت کی روشنی میں

جمع و ترتیب

حافظ ارشد بشیر مدنی

www.islamantiterrorism.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف آغاز

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم وبعد

اللہ کے فرض کردہ عبادتوں میں حج ایک ایسی عبادت ہے جس کے ذریعہ سے بندہ اپنے پیدا کرنے والے رب کی رضا پانے کے لئے تن من دھن کے ساتھ ساتھ مال و دولت اور محنت و مشقت سب کچھ لگا تا ہے' تا کہ اس کا رب اس سے راضی ہو جائے اور اس سے خوش ہو جائے۔

ہر حاجی کو جاننا چاہئیے کہ اعمال کی قبولیت کے لئے دو شرطیں ہیں ایک اخلاص یعنی اللہ کے لئے کرنا' دوسری شرط یہ کہ وہ کام اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے طریقہ پر کرنا۔اسی پیش نظر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''**خذوا عنی مناسککم**'' تم لوگ مجھ سے حج کے مناسک سیکھو۔

یہ کتابچہ دراصل اسی حدیث کی تفسیر ہے جس میں حج وعمرہ کے تمام احکامات ومسائل اور اعمال و فضائل نہایت عمدہ اسلوب' آسان اور سلیس زبان میں بتایا گیا ہے تا کہ عمرہ کرنے والے اور حج کرنے والے اس کو گائیڈ کے طور پر اپنے ساتھ رکھیں اور اس سے ہر جگہ فائدہ اٹھائیں۔ہاں عمرہ کرنے والے صرف عمرہ کے 24 اعمال کرلیں تو ان کے لئے کافی ہے لیکن حج تمتع کرنے والوں کو چاہئیے کہ پہلے عمرہ کے پورے اعمال کر لینے کے بعد پھر حج کے اعمال بجالائیں۔

یہ کتابچہ میرے رفیق ورہبر حافظ ارشد بشیر عمری مدنی کا ہے جن کی شخصیت محتاج تعارف نہیں' انہوں نے حاجیوں کی خدمت میں اَن گنت کتابوں اور بیشمار فتوؤں میں سے چن کر ایسا گلدستہ پیش کیا ہے جس کی نظیر اردو زبان میں بہت کم ہی ملتی ہے۔بس خالق کائنات سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کے اس عمل کو قبول فرمائے اور دنیا وآخرت کی سعادت نصیب فرمائے۔

والسلام

عثمان انیس عمری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عمرہ

قرآن وسنت کی روشنی میں

(حج تمتع کے لئے عمرہ کرنا ضروری ہے اس لئے حسب ذیل طریقہ پر پہلے عمرہ کرے)

ہر عمرہ کرنے والے کو چاہیئے کہ :

1) ضرورت ہو تو پہلے بال وغیرہ کاٹ لے' پھر غسل کرے' جسم پر خوشبو لگائے (مسلم)

2) احرام باندھے یعنی مرد حضرات اپنے بدن سے تمام سلے ہوئے کپڑے نکال کر (بغیر سلائے ہوئے) تہبند پہن لے اور چادر لپیٹ لے' افضل یہی ہے کہ احرام سفید اور صاف ستھرے ہوں' عورت اپنے عام کپڑے میں احرام باندھے جو زیب و زینت اور شہرت و نمائش سے خالی ہو۔ ﴿حجتہ النبی' بن باز﴾

نوٹ: (ہوائی جہاز سے جدہ جانے والے حضرات جہاز میں بیٹھنے سے قبل احرام باندھ سکتے ہیں لیکن میقات پر پہنچنے کے بعد احرام کی نیت کرنی چاہیے۔) ﴿ابن ماجہ﴾

3) میقات پہنچ کر (اللّٰھُمَّ لَبَّیکَ عُمرَۃً) (یا اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں) کہہ کر عمرہ کی نیت کرے۔ ﴿مسلم﴾ (دیکھئے تصویر نمبر 1)

☆ اگر کوئی دوسروں کی طرف سے عمرہ کر رہا ہو تو نیت کرنے کے ساتھ (اللّٰھُمَّ لَبَّیکُ عُمرَۃً) (یا اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں) کہتے ہوئے اس آدمی کا نام بھی لے ﴿بخاری' ابوداؤد' ترمذی﴾

☆☆ اگر حج و عمرہ کو جانے والے کو مکہ پہنچنے میں کسی قسم کی رکاوٹ کا خدشہ ہو تو اسے نیت کرتے وقت یہ کہنا چاہیئے (اللّٰھُمَّ مَحِلِّیُ حَیثُ حَبَستَنِی) **(یا اللہ! تو مجھے جس وقت اور جہاں روک دے گا، وہیں میرے لئے حج اور احرام سے نکلنے اور حلال ہونے کی جگہ ہے)** پھر اگر وہ مکہ نہ پہنچ سکے تو بغیر دم دیئے حلال ہو جائے گا یعنی احرام کھول سکتا ہے ﴿بخاری﴾

☆☆☆ احرام باندھنے کے لئے کوئی مخصوص نماز نہیں، البتہ ذوالحلیفہ (مدینہ) میقات میں نماز مستحب ہے یہ احرام کی نماز نہیں ہے بلکہ اس جگہ کی مخصوص فضیلت کی بنیاد پر ہے۔ (صحیح ابوداؤد) البتہ اگر کوئی فرض نماز کے بعد احرام باندھنے کا ارادہ رکھتا ہو تو ایسا کرنا جائز ہے کیونکہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔

4) احرام باندھنے کے بعد بلند آواز سے یوں تلبیہ پکارے (لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ) (میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری جناب میں حاضر، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے)۔ ﴿احمد﴾

☆ تلبیہ کی فضیلیت: تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اسکے ساتھ دائیں بائیں جانب زمین کے کناروں تک تمام پتھر، درخت اور کنکریاں سب لبیک پکارتے ہیں جس کا اجر تلبیہ پکارنے والے کو ملتا ہے ﴿صحیح ابن ماجہ﴾

☆☆ خواتین کے لئے بھی جائز ہے کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ پکارے۔

5) جیسے ہی مکہ کی آبادی دیکھے، تلبیہ بند کردے ﴿حجۃ النبی للالبانی﴾

☆ مکہ میں دن میں داخل ہونا سنت ہے (بخاری)

☆☆ مکہ میں ثنیہ علیا (باب المعلاۃ) سے اور مسجد حرام میں باب بنی شیبہ سے داخل ہونے کی کوشش کرے جو حجر اسود سے بہت ہی قریب ہے (صحیح بخاری) یا پھر وہ کہیں سے بھی داخل ہوسکتا ہے۔ (الفاکہی بسند حسن)

نوٹ: کعبہ کو دیکھتے ہی ہاتھ اٹھانا اور دعا کرنا چاہیئے اور یہ دعا سنت صحابی سے ثابت ہے۔ (اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ) (یا اللہ! تو سراپا سلامتی والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے تو اے میرے رب! جسم روح کی سلامتی کے ساتھ ہمیں جینے کی توفیق دے) ﴿مسند الشافعی صحیح﴾

6) مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دائیں (Right) قدم رکھے اور یہ دعا پڑھے: (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَ سُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ) (میں عظمت والے اللہ، اس کے کرم والی ذات اور اس کے ازلی وابدی قوت وشوکت کے ذریعہ شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں) یا (بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ) (اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے) اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے (بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ) (اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنے فضل و رزق کے دروازے کھول دے) ﴿ابن ماجہ﴾

7) بہتر ہے کہ طواف کیلئے وضو کرلے (وضو نہ کرنے میں علماء میں اختلاف ہے، جبکہ وضو کرلینے کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے ﴿فتاوی ابن تیمیہ﴾

☆ طواف شروع کرنے سے پہلے، کندھوں والی چادر کا حصہ دائیں (Right) کاندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں (Left) کاندھے پر ڈال لے۔ (حالتِ اضطباع اختیار کرے) ﴿ابوداؤد﴾ (دیکھئے تصویر نمبر :2,3)

☆☆ حجرِ اسود کو(دائیں ہاتھ سے) چھوکر یا اشارے سے (استلام کر کے) طواف شروع کرے۔﴿نسائی﴾

☆☆☆ کعبۃ اللہ کو دیکھتے ہوئے طواف کرنا اور دعا کرتے جانا جائز ہے۔

نوٹ: حجرِ اسود کو بوسہ دینا اور اگر ممکن ہو تو اس پر پیشانی بھی رکھنا اور اگر ممکن نہ ہو سکے تو ہاتھ یا چھڑی سے اس کو چھولینا اور جس سے چھوا ہے اس کا بوسہ لینا جائز ہے ہاں اگر چھونا لوگوں کی بھیڑ کی وجہ سے مشکل ہو تو ہاتھ سے اشارہ کر دے۔لیکن اشارہ کی صورت میں ہاتھ کو بوسہ نہ دے اور اشارہ کرتے وقت (رفع الیدین کی طرح) دونوں ہاتھوں کو بلند نہ کرے بلکہ صرف دائیں (Right) ہاتھ کا اشارہ حجرِ اسود کو کر دے﴿بخاری﴾

8) حجرِ اسود کے چھوتے یا اشارہ کرتے (استلام کے) وقت **بِسۡمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكۡبَر** کہے ﴿مسند احمد، ابن عمرؓ﴾

☆ **فضیلت** : حجرہ اسود اور رکن یمانی کو چھونے سے گناہ ڈھل جاتے ہیں (ترمذی)

9) رکن یمانی کو صرف چھوئے' بوسہ نہ دے اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر اشارہ کئے بغیر نکل جائے۔﴿بخاری﴾ (اور **بِسۡمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكۡبَر** بھی نہ پڑھے)

10) رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان(**رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ**۔ (2:201) (اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور جہنم کی آگ سے بچا) پڑھنا اور باقی طواف میں جو بھی قرآنی یا صحیح احادیث کی دعائیں یاد ہوں وہ پڑھنا مسنون ہے﴿ابوداؤد﴾

نوٹ :طواف کیلئے کوئی مخصوص دعا نہیں ہے

11) مردوں کو چاہئیے کہ طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں تیز (رمل) چلے 'اور باقی چار چکروں میں معمول کی چال چلے ﴿ترمذی﴾ عورتوں کے لئے (رمل) تیز نہیں چلنا چاہئیے۔

12) کعبہ کا دروازہ اور حجرِ اسود کے درمیانی حصہ کو مُلۡتَزَم کہا جاتا ہے۔یہاں پر اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ اور سینے کو کعبہ کے اس حصہ سے چمٹا کر' گڑ گڑا کر دعا مانگنا نبیؐ اور صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے۔

13) اسی طرح کعبۃ اللہ کا سات طواف کرے ﴿ترمذی﴾

☆ طواف کے ہر چکر میں ممکن ہو تو حجرِ اسود کا استلام کرے۔یا پھر دور سے ہی اشارہ کر کے گزر جائے﴿ابوداؤد﴾

14) سات چکر پورے کرنے کے بعد(**وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّی**) (اور تم مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ) پڑھتے ہوئے مقامِ ابراھیم کی طرف آئے اور وہاں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) دو رکعت نماز ادا کرے' پہلی رکعت میں (**قل یا ایھا الکافرون**) اور دوسری رکعت میں(**قل ھو اللہ احد**) پڑھے۔﴿ترمذی﴾ (اسکے علاوہ کوئی اور سورتیں یا آیات پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے)

15) نماز کے بعد آبِ زمزم (اسی جگہ ٹھہر کر) پیے اور کچھ سر پر ڈالے﴿احمد﴾ بیٹھ کر پینا بھی جائز ہے۔

16) زمزم پینے کے بعد پھر حجرِ اسود کا استلام کرنا اور سعی کیلئے صفا پہاڑ کی طرف جانا چاہئیے﴿احمد﴾ (دیکھئے تصویر نمبر 4)

17) صفا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے(**اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ. 2:158**) (یاد رکھو صفا اور مروہ پہاڑیاں اللہ کی نشانیوں

میں سے دونشانیاں ہیں،تو جوکوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اسے ان دونوں کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔اور جس نے نفلی نیکی کی تو اللہ تعالی قدرداں اور خوب جاننے والا ہے) پڑھے اور پھر یہ الفاظ کہے: **اَبْدَءُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ** (میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالی نے شروع کیا ہے)﴿مسلم﴾

18) صفا پہاڑی پر چڑھ کر قبلہ رُخ ہوکر تین مرتبہ یہ کلمات: **(اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْر، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)** (اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے،اس کا کوئی ساجھی نہیں ہے، بادشاہت اسی کی ہے، تمام قسم کی تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔اس کے علاوہ کوئی بھی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے،اس نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا، اپنے ماننے والے بندہ (محمد ﷺ) کی مدد و نصرت کی اور اپنے دین کی مخالفت کرنے والوں کو اسی اکیلے نے شکست سے دی) ے اور درمیان میں (خوب) دُعائیں مانگے ۔﴿مسلم﴾

19) صفا سے سعی کا آغاز کرکے مَــــــــــــــــرْوَہْ پہاڑی پر جانا اور وہی عمل دہرانا چاہیئے جو اوپر 17 اور 18 میں دیا گیا ہے۔﴿مسلم﴾

20) مرد حضرات سبز نشانی (Green) کے درمیان تیز تیز چلیں (عورتیں نہیں)۔﴿شافعی﴾

21) صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار کرکے اس طرح سات چکر پورے کرے﴿ابن خزیمہ﴾

نوٹ: اسطرح مروہ سے صفا دوسرا چکر شمار ہوگا ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

22) دوران سعی جو بھی قرآنی یا صحیح احادیث کی دعائیں یاد ہوں' پڑھتے رہے' یا کسی صحیح دُعاوں کی کتاب میں دیکھ کر پڑھے ﴿ابن خزیمہ﴾

☆ سعی کیلئے وضوء ضروری نہیں۔

☆☆ سعی میں یہ دعا بعض صحابہ سے ثابت ہے: **رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ** (ابن ابی شیبہ)

(میرے رب! میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر، کیونکہ تو سب سے زیادہ عزت کرم والا ہے)

23) سعی کے بعد مردوں کو سارے سر کے بال کٹوانا یا سر منڈوانا اور خواتین کو ایک پور بال کاٹنا چاہئے۔﴿نسائی﴾

24) پھر احرام کی چادریں اُتار کر عام لباس پہن لے۔﴿بخاری﴾

☆اسطرح عمرہ قرآن وسنت کے طریقہ پر مکمل ہوا☆

حج قرآن وسنت کی روشنی میں

حج کی تین قسمیں ہیں : (۱) حجِ تمتع (۲) حجِ قِران (۳) حجِ اِفراد

حج تمتع کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

ہر حاجی کو چاہئیے کہ:

حج تمتع کے لئے عمرہ کرنا ضروری ہے پہلے اوپر بتائے گئے طریقہ پر عمرہ کرے پھر احرام کھول دے۔

8/ ذی الحجہ

1) 8/ذی الحجہ (یوم الترویہ) کو مکہ مکرمہ میں اپنی قیام گاہ سے حج کیلئے احرام باندھے۔ ﴿مسلم﴾

2) احرام باندھنے سے قبل غسل کرے اور اپنے جسم پر خوشبو لگائے۔ ﴿بخاری، ترمذی﴾

نوٹ: احرام کے کپڑوں پر خوشبو نہ لگائے۔ اور عورتیں نہ کپڑے پر خوشبو لگائے اور نہ ہی جسم پر

3) پھر حج کی نیت کرتے ہوئے یوں کہے: **(اللھم لبیک حجاً)** (یا اللہ! میں حج کے لئے حاضر ہوں) ﴿مسلم﴾

4) بلند آواز سے تلبیہ کہے: **(لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ)** (میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری جناب میں حاضر، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے)

5) ایک بار یہ الفاظ ادا کرے: **(اَللّٰھُمَّ ھٰذِهِ حَجَّةٌ لَا رِیَاءَ فِیْھَا وَلَا سُمْعَةَ)** اے اللہ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصد ہے نہ شہرت مطلوب ہے۔ ﴿ابن ماجہ﴾

6) پھر منی پہنچ کر ظہر کی نماز ادا کرے، ساری نمازیں اپنے اپنے وقت پر قصر کے ساتھ ادا کرے۔ (دیکھئے تصویر نمبر 5,10)

9/ ذی الحجہ

7) 9/ذی الحجہ (یوم عرفہ) کو طلوع آفتاب کے بعد تکبیر (اللہ اکبر) وتہلیل **(لا الہ الا اللہ)** اور تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ سے عرفات کے لئے روانہ ہو جائے۔ ﴿مسلم﴾

☆**فضیلت:** عرفہ کے دن سے بڑھ کر کوئی دن نہیں جس میں بندے کثرت سے جہنم سے آزاد ہوتے ہیں۔ (صحیح مسلم)

8) عرفہ کے دن چاہے تو روزہ رکھے یا چھوڑ دے، روزہ نہ رکھنے کا حکم والی روایت ضعیف ہے۔ ﴿ترمذی﴾

9) میدان عرفات میں داخل ہونے سے قبل وادی نَمِرَہ میں قیام کرے، پھر ظہر کے وقت میدان عرفات میں

امام حج کا خطبہ سنے' اس کے بعد ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ باجماعت قصر (دو دو رکعت کر کے) ادا کرے۔﴿مسلم﴾

10) ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات میں داخل ہونا اور جبلِ رحمت کے دامن میں (یا جہاں کہیں بھی جگہ میسر ہو) وقوف کرنا قبلہ رُخ کھڑے ہو کر ہاتھ بلند کر کے قرآنی و نبوی دعائیں مانگنا اور درمیان میں تکبیر و تہلیل اور تلبیہ بھی کہنا چاہئے۔ ﴿مسلم﴾ (دیکھئے تصویر نمبر 6)

☆ اس دن اس دعا **(اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر)** (اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ یکتا اور اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کائنات کی بادشاہت اسی کی ہے، تمام تعریفیں اسی کو سزاوار ہیں اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) ﴿ترمذی﴾ کو پڑھنا چاہئے کیونکہ یہ سابقہ انبیاء اور آپ ﷺ کی سنت ہے اور یہ دعاء بھی ثابت ہے **(انما الخیر خیر الآخرۃ)** (بلا شبہ حقیقی بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے)۔ البتہ تاخیر (لیٹ) ہونے والے اگر دس تاریخ کو طلوع فجر سے پہلے میدان عرفات پہنچ جائیں تو ان کا رکن بھی ادا ہو جائے گا۔﴿بخاری و مسلم﴾۔

☆ ☆8 ذی الحجہ اور 9 ذی الحجہ کی درمیانی رات کو منیٰ میں قیام کو واجب سمجھنا صحیح نہیں ہے بلکہ سنت ہے معمولی سمجھ کر نظر انداز بھی نہ کرے۔ (فتویٰ مشہور آلِ سلمان)

11) غروبِ آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا کئے بغیر سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہو جائے۔﴿مسلم﴾

12) مزدلفہ پہنچ کر مغرب و عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ قصر کر کے اکٹھا ادا کرے۔﴿مسلم﴾

13) رات سو کر گزارنا اور ۱۰/ ذی الحجہ کی نماز فجر معمول کے وقت سے تھوڑا پہلے ادا کرنا چاہیئے۔﴿مسلم﴾

14) نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد مَشْعَرُ الحَرَام پہاڑی کے دامن میں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) قبلہ رُخ ہو کر ہاتھ بلند کر کے سورج طلوع ہونے سے قبل خوب روشنی پھیلنے تک تکبیر و تہلیل کہنا' توبہ و استغفار کرنا اور دعائیں مانگنا چاہیئے۔﴿مسلم﴾

15) طلوع آفتاب سے قبل سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ روانہ ہونا اور راستہ میں وادی مُحَسّر سے تیزی سے گزرنا چاہیئے ﴿ترمذی﴾

☆ کمزور عورتوں اور عمر رسیدہ اور معذور حضرات کیلئے آدھی رات کے بعد بھی مزدلفہ سے منیٰ کو جانا جائز ہے لیکن کنکریاں سورج طلوع ہونے کے بعد ہی ماری جائے۔﴿بخاری و مسلم﴾

10/ ذی الحجہ

16) 10/ ذی الحجہ کو مزدلفہ سے منیٰ پہنچے' مزدلفہ چھوڑنے سے پہلے کسی بھی وقت کنکریاں لے لے' یا منیٰ کے میدان سے بھی لی

جاسکتی ہیں جن کا حجم (size سائز) چنے کے دانے سے کچھ بڑا ہو۔ (دیکھئے تصویر نمبر 7)

نوٹ: کنکریوں کو دھونا بدعت ہے۔ اسیطرح جمرہ کو احترام سے نہ مارے۔

دس (۱۰) ذی الحجہ کو یہ چار کام کرنے ہیں:

(17) (ا) طلوع آفتاب کے بعد جمرہ کی طرف رخ کر کے منی سیدھے ہاتھ کی طرف اور مکہ بائیں جانب رہے ﴿مسلم﴾ بڑے جمرے کو ایک ایک کر کے سات کنکریاں' اللہ اکبر کہہ کر مارے اور اسکے بعد تلبیہ بند کرے۔ اور طلوع آفتاب سے قبل کنکریاں مارنا جائز نہیں ﴿ترمذی﴾ البتہ زوالِ آفتاب (دوپہر کے بعد) کے بعد رات تک کنکریاں مارنا جائز ہے۔ ﴿بخاری، حجۃ النبی للالبانی ص ۸۰﴾ (دیکھئے تصویر نمبر 8)

نوٹ: ☆ دس تاریخ کو جمرہ کبری کو کنکریاں مار لینے سے حاجی پر احرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں صرف حاجی اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کر سکتا' البتہ طوافِ زیارت اور سعی کر لینے کے بعد بیوی سے ہمبستری کرنا بھی جائز ہے۔ اس مسئلہ میں ایک بات کا خیال رہے کہ دس ذلحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد حاجی احرام نکال کر عام لباس پہن سکتے ہیں لیکن اگر رات ہو جائے تب وہ طواف زیارت نہ کر سکے تو ایسی صورت میں پھر احرام باندھ کر طوافِ زیارت کریگا اور طوافِ زیارت کے بعد احرام اتار کر عام لباس پہن سکتا ہے۔) ﴿ابوداؤد﴾ ﴿حجۃ النبی للالبانی﴾

(18) (۲) جمرہ عقبہ کی رمی (کنکریاں مارنا) کے بعد قربانی کرے اور اس سے کچھ پکا کر کھائے۔ ﴿مسلم﴾

(19) (۳) قربانی کے بعد حلق (سر منڈوانا) یا تقصیر (سارے سر کے بال کٹوائے) کروائے اور احرام کی چادریں اتار کر عام لباس پہنن لے۔ اور سر مُنڈوانا ہی افضل ہے ﴿بخاری و مسلم﴾

(20) (۴) منٰی سے مکہ مکرمہ جا کر طواف افاضہ کرے' زمزم پئے اور کچھ حصہ سر پر ڈال لے۔ ﴿مسلم﴾ پھر صفا و مروہ کی سعی کرے اور مکہ مکرمہ سے منٰی واپس آجائے۔ ﴿ابوداؤد﴾

نوٹ: یاد رہے دس تاریخ کے چار کاموں کی مذکورہ ترتیب مستحب ہے لیکن حج کی صحت کیلئے شرط نہیں اور نہ ہی ترتیب چھوڑنے سے دم (بکرا ذبح کرنا) واجب ہوتا ہے۔ ﴿بخاری و مسلم﴾

13/12/11 ذی الحجہ

21) ایام تشریق (11' 12' 13 ذی الحجہ) کی راتیں منٰی میں گزارنا اور روزانہ زوال آفتاب کے بعد جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطی اور جمرہ عقبہ کی بالترتیب رمی (کنکریاں مارنا) کرنا چاہئے۔ ﴿ابوداؤد﴾ (دیکھئے تصویر نمبر 9)

22) جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطی کو کنکریاں مارنے (رمی) کے بعد قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا چاہیئے لیکن جمرہ عقبہ کی رمی (کنکریاں مارنا) کے بعد دعائیں مانگے بغیر واپس پلٹ آنا چاہیئے۔ ﴿ابوداؤد﴾

☆ جس حاجی کو گنتی میں شک پڑ جائے تو جس گنتی پر اُسے یقین ہے اس پر اعتماد کرتے ہوئے باقی گنتی مکمل کرے۔

23) قیام منٰی کے دوران ممکن ہو تو روزانہ طواف کرے۔ مسجدِ خیف میں باجماعت نمازیں ادا کرے (مسجد خیف میں

70 نبیوں نے نماز پڑھی) (المختارہ الضیاء المقدسی بسند حسن) بکثرت تہلیل وتکبیر' حمد وثناء توبہ استغفار اور دعائیں مانگنے کی کوشش کرے۔ ﴿احمد﴾

24) ۱۲/ذی الحجہ کو منیٰ سے واپس آنا ہو تو غروبِ آفتاب سے قبل منیٰ سے نکل جائے۔ اور اگر منیٰ سے نکلنے سے پہلے سورج غروب ہو جائے تو پھر ۱۳ ذی الحجہ کو زوال کے بعد رمی (کنکریاں مارنا) کر کے منیٰ سے واپس آنا چاہیئے) ﴿سورہ البقرہ۔ آیت 203﴾

25) مکہ معظّمہ پہنچ کر گھر رُخصت ہونے سے قبل طواف وداع ادا کرے۔ ﴿مسلم﴾

نوٹ : حج کے قبول ہونے کیلئے مدینہ جانا ضروری نہیں اور شرط نہیں' میں تو اس بات پر زور دوں گا کہ حاجی مدینہ طیبہ بھی جائے تاکہ جو حج کو جائے وہ مدینہ طیبہ کی زیارت اور وہاں کے اجر وثواب سے محروم نہ ہو اور وہاں کے اجر ثواب کو بھی لوٹنے کی کوشش کرنی چاہیے لیکن جو لوگ یہ تصور کرتے ہیں کہ مدینے گئے بغیر حج قبول نہیں ہوتا یہ خیال غلط اور بلا دلیل ہے۔

نوٹ : حیض اور نفاس والی عورتیں طوافِ وداع نہیں کریں گی ان کیلئے چھوٹ ہے ﴿بخاری ومسلم﴾

عمرہ کے ارکان

(۱) احرام باندھنے کے بعد نیت کرنا اور **(اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً)** کہنا۔

(۲) بیت اللہ کا طواف کرنا۔

(۳) صفا و مروہ کی سعی کرنا۔ ﴿بخاری ومسلم﴾

(۴) سارے سر کے بال چھوٹے کروانا یا سر مُنڈ وانا ﴿بخاری ومسلم﴾

عمرہ کے واجبات

(۱) میقات سے احرام باندھنا۔

حج کے ارکان

(۱) میقات سے نیت کرنا (حج تمتع کرنے والا **(اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً)** کہے، پھر آٹھ ذی الحجہ کو دوبارہ مکہ میں اپنی منزل سے احرام باندھ کر حج کی نیت کرتے ہوئے **(اللھم لبیک حجا)** کہے۔

(۲) 09/ ذی الحجہ کو میدان عرفات میں ٹھہرنا۔

(۳) 10/ ذی الحجہ کو قربانی کے بعد سارے سر کے بال چھوٹے کروانا یا سر مُنڈ وانا ﴿بخاری ومسلم﴾

(۴) 10/ ذی الحجہ کو طوافِ زیارت کرنا۔

(۵) 10/ ذی الحجہ طوافِ زیارت کے بعد صفا اور مروہ کی سعی کرنا۔ ﴿بخاری ومسلم﴾

نوٹ: حج کے ارکان میں سے اگر کوئی رکن بھول کر بھی چھوٹ جائے تو حج باطل ہو جاتا ہے۔

حج کے واجبات:

(1) میقات سے احرام باندھنا۔ (2) مغرب تک عرفات میں ٹھہرنا۔ (3) قربانی کی رات مزدلفہ میں گزارنا۔ (4) دس ذی الحجہ کو صرف بڑے جمرہ اور گیارہ، بارہ ذی الحجہ کو تینوں جمرات کو بالترتیب اللہ اکبر کہہ کر سات سات کنکریاں مارنا۔ (5) گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا۔ (6) طوافِ وداع کرنا۔ ﴿مسلم﴾

نوٹ : اگر کسی سے جان بوجھ کر یا انجانے میں واجب چھوٹ جائے تو اس پر دم دینا یعنی بکرا ذبح کرنا واجب ہوگا جس کو حدود حرم میں ذبح کیا جائے اور فقراء مکہ میں تقسیم کیا جائے، حاجی خود اس سے کچھ نہیں کھا سکتا۔ ﴿موطا﴾

حالت احرام میں جائز کام :

(1) غسل کرنا (2) سر اور بدن کھجلانا (3) مرہم پٹی کروانا، دوایاں کھانا پینا (4) آنکھوں میں سرمہ یا دوا ڈالنا (5) موذی جانور کو مارنا (6) احرام کی چادریں بدلنا (7) انگھوٹی، عینک، پرس، پٹی یا چھتری وغیرہ استعمال کرنا (8) بغیر خوشبو والا تیل یا صابن استعمال کرنا (9) سمندری شکار کرنا (10) بچوں یا ملازموں کو تعلیم و تربیت کیلئے مارنا۔

حالتِ احرام میں ممنوع کام اور ان کا کفارہ :

(1) جسم کے کسی حصہ سے جان بوجھ کر بال اکھاڑنا، کاٹنا یا منڈوانا۔ (2) ناخن تراشنا (3) خوشبو لگانا (یعنی چائے کی خوشبو مراد نہیں ہے) وہ عطریات جو خوشبو کے مقصد سے استعمال کی جائے وہ حرام ہے) (4) مرد کا سر کو ڈھانپنا (5) مرد کا جسمانی ڈھانچے کے مطابق بنے یا سلے ہوئے کپڑے پہننا (جیسے شلوار قمیص، بنیان، کوٹ، سویٹر، پتلون، پاجامہ وغیرہ) جبکہ عورت کا دستانہ اور نقاب پہننا ﴿بخاری﴾

نوٹ : اگر مذکورہ پانچ ممنوع کاموں میں سے کوئی غلطی سے یا بھول کر ہو جائے تو اُس پر کوئی کفارہ نہیں اور جان بوجھ کر ان میں سے کسی کا ارتکاب کرے تو اس پر یہ کفارہ ہے کہ : تین دن روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو ایک وقت کا کھانا کھلانا یا 'دم' (قربانی) دینا۔ ﴿سورہ البقرہ۔ آیت 192﴾

(6) جنگلی یا میدانی جانور کا شکار کرنا یا شکار کرنے میں مدد کرنا......اس کا کفارہ اسی جانور کی مثل صدقہ کرنا ہے۔ (7) منگنی کرنا یا

کروانا، نکاح کرنا یا کروانا......اس کا کفارہ توبہ استغفار ہے۔﴿مسلم﴾ (8) بیوی سے بوس و کنار کرنا......اگر انزال نہ ہو تو اُس پر توبہ و استغفار ہے اور اگر انزال ہو جائے تو اس کا کفارہ ایک گائے یا اونٹ ذبح کر کے فقرائے مکہ میں تقسیم کرنا ہوگا۔ (9) بیوی سے ہم بستری کرنا......اگر یہ ہم بستری دس تاریخ کو جمرہ کبریٰ کو کنکریاں مارنے سے پہلے تھی تو اس کا حج باطل ہو جائے گا۔ باوجود اس کے، حج کے بقیہ کام پورے کرے گا۔ پھر ایک گائے یا اونٹ ذبح کر کے فقرائے مکہ میں تقسیم کرنا ہوگا اور اگر ہم بستری دس تاریخ کو جمرہ کبریٰ کو کنکریاں مارنے کے بعد کی ہے تو اس کا حج تو صحیح ہوگا لیکن اس کو دم دینا ہوگا۔﴿حاکم، بیہقی، موطا﴾

نوٹ: اگر عورت کو حالتِ احرام میں حیض یا نفاس وغیرہ کا خون آجائے تو وہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ حج و عمرہ کے بقیہ تمام ارکان وواجبات ادا کریگی۔﴿بخاری ومسلم﴾

☆☆☆☆☆

مدینة منورہ کا مبارک سفر

مسجد نبویؐ میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں ایک نماز کا ثواب ڈھائی سو نمازوں کے برابر ہے۔

حاجی اگر مدینہ منورۃ کی طرف سفر کرنا چاہے تو مسجد نبویؐ کی زیارت کی نیت کرے البتہ مدینہ منورہ پہنچ کر اس کے لئے درج ذیل زیارتیں مشروع ہیں ﴿بخاری ومسلم﴾

1) مسجد نبویؐ کی زیارت :

جب حاجی مسجد نبویؐ میں داخل ہو تو تحیۃ المسجد یعنی دو رکعت نماز ادا کرے، البتہ ریاض الجنۃ (اللہ کے رسول ﷺ کا منبر اور ان کے گھر کے درمیان کا حصہ جنت کے کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے) میں دو رکعت نفل پڑھنا افضل ہے۔ ﴿بخاری ومسلم﴾

2) قبر رسول ﷺ کی زیارت :

حاجی آپ ﷺ کی قبر مبارک کے پاس جائے، انتہائی ادب و احترام کے ساتھ دھیمی آواز میں سلام کہے اور درود پڑھے پھر ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ کو بھی سلام کہے۔﴿موطا﴾

3) بقیع الغرقد کی زیارت:

یہ مدینہ منورۃ کا قبرستان ہے، حاجی وہاں جائے صحابہ کرامؓ اور تمام مومنین کیلئے استغفار اور بلند درجات کی دعا کرے۔ ﴿مسلم﴾ البتہ قبرستان میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا مستحب ہے: (السلام علیکم اهل الدیار من المومنین والمسلمین وانا ان شآء الله بکم للاحقون نسال الله لنا ولکم العافیة) ﴿مسلم، ابن ماجہ﴾

(4 شہدائے اُحد کی زیارت :

حاجی شہدائے اُحد (نبی ﷺ جبل اُحد کو دیکھ کر فرماتے تھے یہ پہاڑ مجھ سے محبت کرتا ہے اور میں اُس سے محبت کرتا ہوں) کی قبروں کے پاس جائے اور ان کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کرے یہاں بھی بقیع الغرقد (قبرستان) والی دعا پڑھنا مسنون ہے۔

(5 مسجد قبا کی زیارت:

☆ حاجی باوضو ہو کر مسجد قباء جائے اور وہاں دو رکعت نفل ادا کرے جس کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے ﴿نسائی﴾

☆ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران مسجد نبوی ﷺ میں چالیس نمازیں لازمی اور ضروری سمجھ کر ادا کرنا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں اور نہ ہی صحابہ کرام ؓ نے ایسا عمل کیا ہے بلکہ جتنی بھی نمازیں پڑھنے کا موقع ملے سعادت ہے۔ یاد رہے ان نمازوں کا حج وعمرہ سے کوئی تعلق نہیں۔ اس بارے میں پیش کی جانے والی حدیث ضعیف ہے، تفصیل کیلئے دیکھئے (سلسلہ الاحادیث الضعیفۃ الموضوعۃ للالبانی، حدیث، نمبر: ۳۶۴) جبکہ اس ضعیف حدیث کے مقابلے میں صحیح حدیث موجود ہے جس میں کسی جگہ بھی کسی جگہ، علاقہ یا مسجد کی کوئی تخصیص نہیں اور اس میں چالیس نمازوں کی بجائے چالیس دن کی نمازوں کا ذکر ہے۔ حدیث کا متن یہ ہے :(جس نے چالیس دن تمام نمازیں باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کیں اس کیلئے دو چیزوں سے براءت لکھ دی جاتی ہے (۱) جہنم کی آگ سے (۲) نفاق سے ﴿ترمذی﴾

(تفصیل کیلئے دیکھئے (سلسلہ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی، حدیث، نمبر: ۶۲۵۲)

☆☆☆☆☆

COURSES OFFERED

- 10 days Arabic Grammar Course
- 21 days English Da'wah Course
- 21 days Authentic & unauthentic Ahadees Segregation Course
- Two days Islamic and Contemporary Economics Course
- Three days Da'wah Work Shop

Milestones

- Interviewed by BBC World Services
- Interviews by Sharjah TV Channel
- One of the Longest Live Q/A Program in India on Etv Urdu (Aap Aur Hum) with over 4000 Questions answered, covering over 50 Countries.
- Answers in the light of Al-Qur'an & Saheeh Ahadees with Logic, Reasoning Scientific Understanding Statistics & Comparative Religion etc.

HAFIZ ARSHAD BASHEER MADANI

Email: askmadani@gmail.com
Website : www.islamantiterrorism.com
www.arshadmadani.com

Call for Islamic Queries on +91-966-666-5564 - Sat 3:00pm to 9:pm

تصاویر حاجیوں کی سہولت کے لئے

پانچ میقات

حالت اضطباع

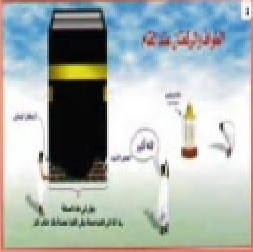

طواف

سعی کرنا

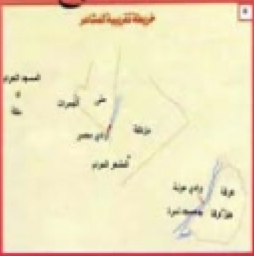

مکہ مزدلفہ عرفات منی

عرفہ

کنکری

کنکریاں مارنے کا طریقہ

جمرات

Contact us
askmadani@gmail.com
www.islamantiterrorism.com | www.arshadmadani.com